بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

وہ تینوں ٹیریس پر بیٹھی دھوپ سینکنے کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی باتیں کر رہی تھیں جب اچانک مزنیٰ بولی۔

"آپی ہم اپنے کزنز سے کیوں نہیں ملتے "
مزنیٰ
نے اداس شکل بنا کر کہا۔

"کیوں کہ ہمارے کوئی کزنز نہیں ہیں اس لیئے" ایمان نے پھیکی سی مسکراہٹ سجائے کہا۔

"پر اسٹڈی روم میں تو اتنی بڑی فیملی پک ہے اور میں نے کل ابو سے پوچھا تھا انہوں نے بتایا کہ وہ سب ابو کے فیملی ممبرز ہیں" منزہ نے دونوں کیطرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

"آپی بتائیں ناں آپکو پتہ ہے نہ" مزنیٰ نے معصوم شکل بنا کر کہا تو منزہ نے بھی ایمان کو دیکھا تو وہ گہری سانس لے کر رہ گئی۔

"ہاں وہ سب ابو کی فیملی ہیں ان کے ابو، بہن ، بھائی اور انکے بچے وغیرہ یعنی ہمارے کزنز لیکن وہ کافی پرانی پک ہے اب تو سب ہماری طرح بڑے ہو گئے ہونگے" ایمان نے تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے بتایا۔

"لیکن ابو کی فیملی تو ہم ہیں نہ" مزنیٰ نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں" ایمان کے بولنے سے پہلے عالم بٹ بول پڑے جو کب سے انکے پیچھے کھڑے انکی باتیں سن اور اداس چہرے دیکھ رہے تھے۔

"وہ...وہ میں آپ کے لیئے چائے لاتی ہوں ابو" ایمان بوکھلاتے ہوئے جلدی سے اٹھی۔

"ارے نہیں ادھر آؤ بیٹھو.....ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو ناشتہ کیا تھا" عالم بٹ نے ایمان کو پاس بٹھاتے ہوئے کہا۔

New Era Magazine

"وہ ہم بس ایسے ہی وہ..." مزنیٰ نے اٹکتے ہوئے کہا اور سر جھکا گئی جیسے کوئی گناہ کیا ہو
-

"وہ میرے اباجی کی فیملی ہے میں اسکا حصہ تھا اور تم سب میری فیملی ہو" عالم بٹ نے مسکرا کر تینوں کو دیکھا تو وہ تینوں بھی مسکرا دیں۔

"ابو...ہم ان سے مطلب آپ ان سے کیوں نہیں ملتے" عالم بٹ کو مسکراتا دیکھ منزہ نے ہمت کر کہ اٹکتے ہوئے سوال کیا تو وہ گہرا سانس لے کر رہ گئے۔

"ہمم تم تینوں کو پتہ ہے نہ کہ میری اور زری کی لو میرج ہے" عالم بٹ نے باری باری تینوں کو دیکھتے ہوئے استفار کیا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئیں۔

"میں نے اور زری نے گھر والوں کے خلاف جا کر شادی کی تھی...زری کا بھائی مان گیا تھا.....تمہاری امی کا ایک بھائی اور ایک بہن ہے...بھائی نے تو رضامندی دے دی لیکن بہن نے قطع تعلق کا اعلان کر دیا اور تمہارے ماموں اعظم کو بھی کہا کہ اگر وہ

زری سے کوئی رشتہ رکھیں گے تو ان سے ختم.... لیکن تمہاری امی نے اعظم کو تمہاری زرینہ خالہ سے رشتہ قائم رکھنے کا کہا تو وہ بمشکل مانے تھے البتہ ہماری شادی میں شامل ضرور تھے اور یہی حال میرا تھا... میرے گھر والے بلکہ میرے ابا جی نہیں مانے تھے اور مجھ سے رشتہ ختم کر لیا یہی نہیں باقی سب سے بھی کہا کہ اگر کسی نے مجھ سے ملنے کی کوشش کی تو وہ اس کی بھی کبھی شکل نہ دیکھیں گے پر میرا ایک بھائی حاکم جو کہ میرا بہترین دوست بھی تھا وہ شامل تھا شادی میں چھپ چھپا کر آیا تھا اور بعد میں بھی کافی مرتبہ آتا رہا تھا۔

تم دونوں کی پیدائش پہ اپنی فیملی سمیت آیا تھا پر اس کے بعد نہیں آیا لیکن مجھے پتہ ہے کہ کوئی وجہ ہو گی ورنہ وہ ایک دم سارے رابطے ختم نہ کرتا....." عالم بٹ نے ساری بات تینوں کے گوشِ گزار کر کہ چند منٹ آنکھیں بند کر کے کھولیں اور پھر ان تینوں کو دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہی تھیں۔

"آپ کو انکی بہت یاد آتی ہے نہ" ایمان نے دماغ میں آیا سوال پوچھا تو انہوں نے اداسی سے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"آپ اداس ہو گئے ہیں ابو" مزنیٰ نے عالم بٹ کی آنکھوں میں نمی دیکھتے ہوئے کہا۔

"اووو وہم نے آپکو اداس کر دیا" منزہ نے بھی عالم بٹ کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ان کی فکر دیکھ کر مسکرا دیے۔

"نہیں بلکل بھی نہیں میری بیٹیاں مجھے کبھی اداس نہیں کر سکتیں" عالم بٹ نے مسکرا کر پیار سے کہتے ہوئے ان تینوں کو شفقت بھری باہوں میں بھرا تو وہ کھلکھلا کر مسکرا دیں اور عالم بٹ کے اندر سکون پھیلتا چلا گیا۔

"آپی کے بغیر نہایت بور دن گزر رہا ہے" ولید جو موبائل استعمال کر کر کے اکتا گیا تھا اچانک بولا تو سب اسکی طرف متوجہ ہوئے... وہ سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے اپنی اپنی بوریت دور کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

New Era Magazine

"میں بھی بور ہو رہا ہوں پتہ نہیں کیا سوجھی آپی کو جاب کی...چند دن کی چھٹیاں ملی ہیں بس" علی نے ٹی وی بند کرتے ہوئے کہا -

"آپی کو تو اسپرنگ لگے ہیں ٹک کر بیٹھتی ہی نہیں گھر پہ ہر وقت نیو ایڈونچر بس" ولید نے چڑتے ہوئے کہا-

"اور میرا تو پکنک کا پلان بھی آپی کی جاب کی نظر ہوتا جارہا ہے" حمنہ نے پریشانی سے کہا-

"ایسا کرتے ہیں پیاری آپی کو چھوڑ کر پکنک پہ نکل جاتے ہیں" صوہیب جو آج صبح ہی آیا تھا گیم چھوڑ کر بولا-

"تیرے دانت توڑ کر تجھے پوپلا نہ کر دیں آپی" ضوہیب نے آبرو اچکا کر صوہیب سے کہا تو سب کا قہقہہ نکل گیا-

"پیاری آپی کے بغیر مزہ ہی نہیں آنا کسی کو" وصی نے منہ میں اخروٹ ڈالتے ہوئے کہا۔

"ہاں لیکن آج آئیں گی تو میں پوچھوں گی کہ کب جائیں گے پکنک پہ" حمنہ نے انگلی دکھاتے ہوئے منہ پھلا کر کہا تو سب ہنس دیئے۔

"پتہ نہیں جیا نے کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں" خایفہ نے ٹائم دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

"ہاہاہاہ کھانے کی فکر نہ کریں تین تو بج گئے ہیں اور پیاری آپی اب تک کچھ نہ کچھ کھا چکی ہو نگی بھوک کہاں برداشت کرتی ہیں وہ" شافعے نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہمم اچھا" خایفہ نے مختصر سا جواب دیا لیکن وہ مطمئن نہ ہوئی تھی۔

"آپی کو فون کر کہ پوچھ لیتے ہیں کہ کچھ کھایا ہے یا نہیں ورنہ خایفہ آپی نے اپنی بیسٹ فرینڈ کی فکر میں گھل کر آدھا ہو جانا ہے" ولید نے خایفہ کی غیر مطمئن شکل دیکھتے ہوئے کہا اور جیا کو کال کرنے لگا۔

شاہ آفس میں بیٹھا فائل چیک کر رہا تھا کہ اچانک... ایم آ بار بی گرل ان دا بار بی ورلڈ.... گانے نے اسے متوجہ کیا...شاہ نے ادھر ادھر دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا وہ دوبارہ ابھی فائل کی طرف متوجہ ہوا ہی تھا کہ دوبارہ یہی گانا بجنا شروع ہو گیا...شاہ اپنی جگہ سے اٹھا اور آواز کے تعاقب میں چلتا گیا تو صوفے پر اس بد تمیز لڑکی کا بیگ پڑا تھا جس میں سے یقیناً اس کا فون چیخ رہا تھا اس کے ماتھے پہ بل پڑ گئے اور اس نے مٹھیاں زور سے بھینچیں......پھر چلتا ہوا ٹیبل پر آیا انٹر کام اٹھایا اور ریسپشن پہ رابعہ کو کال کی۔

"وہ جاہل لڑکی جہاں بھی ہے اسے ابھی اسی وقت میرے کیبن میں بھیجو" "یس' کی آواز پر شاہ نے نہایت سخت لہجے میں آرڈر دیا اور دھڑ سے فون بند کر دیا۔

"کیا ہوا رنگ کیوں بدل گیا ہے تمہارا" جیا جو ابھی ہی رابعہ کے ساتھ کینٹین سے سیدھا ریسپشن پہ آئی تھی اسکی اڑی شکل دیکھ کر پوچھ بیٹھو۔

"میرا صرف رنگ اڑا ہے تمہارا حلیہ ہی نہ بگڑ جائے سر ررر کا فون تھا نہایت غصے میں تمہیں ارجنٹ بلانے کا کہا ہے" رابعہ نے دوبارہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

"لو جی ایک تو یہ سڑو جو مجھے سکون لینے دے اور اس جلاد کا غصہ میرے آگے پانی بھرتا ہے..... ایسے کیوں دیکھ رہی ہو اب میں نے کچھ نہیں کیا تمہارے ساتھ ہی تو تھی میں" جیا نے رابعہ کو دیکھتے ہوئے جل کر کہا۔

"تو میڈم کیبن میں جانا تھا تین بج کہ دس منٹ ہونے والے ہیں..... اوہو وہ تم لیٹ ہو گئی ہو اس لیئے شاید غصے میں ہیں جاؤ تم جلدی" رابعہ نے بولتے بولتے گھڑی دیکھی اور ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے جیا کو جانے کا کہا۔

New Era Magazine

"اچھا جا رہی ہوں یار" جیا نے منہ چڑھاتے ہوئے کہا اور کیبن کی جانب چلنے لگی اور ساتھ ساتھ شاہ کو بھی کوسنے دے رہی تھی..... کیبن کے باہر رک کر اس نے ناک کیا تو شاہ نے دانت پیستے ہوئے 'یس' کہا تو وہ اندر آ گئی۔

"جاہل لڑکی کوئی ہوش ہے تمہیں یا نہیں یہاں تفریح کرنے آئی ہو یا کام اور تمہ....." جیا کے اندر آتے ہی شاہ اس پر چڑھ دوڑا اور جیا کو لگا کہ اسکا دماغ ہل گیا ہے لیکن شاہ کی زبان اور جیا کی سوچ کو....ایم آ باربی گرل.....رنگ ٹون نے توڑا۔

"اس سے پہلے کہ میں اسے توڑ دوں یا تو اسے اٹھا لو یا بند کر دو" شاہ نے جیا کو گھورتے ہوئے اس کے بیگ کی طرف اشارہ کیا تو جیا نے موبائل نکالا لیکن کال بند ہو گئی۔

"وقت دیکھا ہے تم ن..." شاہ نے دوبارہ بولنا شروع کیا ہی تھا کہ جیا کا فون دوبارہ بجا تو ابکی بار شاہ کے ساتھ ساتھ جیا کو بھی غصہ آیا...اس سے پہلے کہ شاہ کچھ کہتا اجیہ نے فون اٹھا اور شروع ہو گئی۔

"کون سے مڑور اٹھ رہے ہیں تمہارے پیٹ میں جو میرے فون اٹھانے سے ہی نکلیں گے ڈھیٹ انسان فون کرے ہی جا رہے ہو اگر میں نہیں اٹھا رہی تو اسکا مطلب ہے میں مصروف ہوں پر نہیں تمہیں کون سمجھائے...اب پھوٹو بھی کیا آفت پڑ گئی ہے جو دھڑا دھڑ فون کیے جا رہے تھے" جیا نے فون اٹھاتے ہی ولید کی کلاس لی تو ولید تو ولید شاہ بھی حیران ہو گیا۔

"اوو آپی کیا ہو گیا ہے یار اتنا تپی ہوئی کیوں ہیں سب کو ڈرا دیا ہے" ولید نے حیرانگی سے پوچھا تو جیا کو سمجھ آئی کہ فون اسپیکر پر ہے اور ساری پلٹن اسکی بکواس سن چکی ہے۔

"کچھ نہیں ہوا یار تم سب بتاؤ کیوں فون کیا ہے" جیا نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے پوچھا -

"خایفہ آپی کو آپکی فکر ہو رہی تھی کہ آپ نے کچھ کھایا ہے یا نہیں" علی نے جلدی سے بتایا۔

New Era Magazine

"واللہ سیریسلی بس یہ پوچھنے کے لیئے فون کیا تھا ساری پلٹن نے ہاہاہاہا" جیا نے حیرانگی سے پوچھا۔

"ہاں تو تم سے بھوک کہاں برداشت ہوتی ہے بس اس لیئے پوچھا ہے زیادہ اڑو مت" خایفہ نے ناک چڑھا کر کہا تو جیا کی ہنسی چھوٹ گئی لیکن شاہ کو دیکھ کر سنبھل گئی اور جلدی سے فون بند کر کہ میز کی طرف آئی جہاں شاہ بیٹھا سے دیکھ بلکہ گھور رہا تھا۔

"شغل میلا ہو گیا ہو تو کام کریں" شاہ نے نہایت سنجیدگی سے پوچھا ایک پل کو جیا کا دل کیا کہ اس سڑو کو بتائے کہ شغل میلا ہوتا کیا ہے پر شاہ کی سنجیدگی دیکھ کر اثبات میں سر ہلا گئی۔

مزنیٰ اور منزہ ڈائننگ ٹیبل پر برتن لگا رہی تھیں ا

ور

ایمان زرمین کے ساتھ کچن میں مصروف تھی۔

"السلام علیکم !ابّو آج اتنی دیر کر دی آپ نے..."عالم بٹ کو اندر آتا دیکھ منزہ نے شکوہ کیا۔

"وعلیکم السلام !بس بیٹا آج مصروف دن گزرا ہے اسی لئے"عالم بٹ نے مسکرا کر کہا۔

"چلیں کوئی بات نہیں دیر آئے درست آئے کھانا بس لگنے ہی والا ہے"اب کی بار مزنیٰ نے کہا۔

"تم دونوں کیا شروع ہو گئی ہو سانس تو لینے دو ابّو کو... یہ لیں پانی"ایمان نے پانی کا گلاس عالم بٹ کو دیتے ہوئے ان دونوں کو آنکھیں دکھائیں۔

"اچھا بچو میں فریش ہو کر آتا ہوں ابھی"عالم بٹ نے دونوں کو مسکرا کر کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

New Era Magazine

"السلام علیکم!"شاہ جو ابھی نیچے آیا تھا سب کو سلام کرنے کے بعد زرمین کی پیشانی چومتا ان کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا-

"کیا ہوا سب کھانا کیوں نہیں کھا رہے"شاہ نے اپنی پلیٹ میں سالن ڈالتے ہوئے مسکرا کر ان سے پوچھا جو اپنے آگے خالی پلیٹیں رکھے بیٹھیں تھیں-

"وہ بھائی ہم ابّو کا انتظار کر رہی ہیں بس آنے ہی والے ہیں وہ"منزہ نے مسکرا کر کہا تو شاہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی... تبھی عالم بٹ نے اندر آتے ہی مسکرا کر سب کو سلام کیا-

"شکر ہے آپ آ گئے ابّو میرے پیٹ میں تو چوہے ناچ رہے ہیں"منزہ نے عالم بٹ کے آتے ہی بولا-

New Era Magazine

"تم چوہوں کی بات کر رہی ہو میرے پیٹ میں تو چڑیا گھر ناچ رہا ہے" مزنٰی نے معصوم سی شکل بنا کر کہا تو عالم بٹ سمیت سب ہنس دیے۔

"وہ بھائی آپکی ٹانگ کیسی ہے اب" ایمان نے کھانے کے درمیان پوچھا تو شاہ نے سر ہلا دیا... کھانے کے بعد میٹھے کا دور چلا تو منزہ بولی

"ہم کہیں باہر گھومنے نہ جائیں ہماری چھٹیاں ہیں آج کل" منزہ نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں کہیں چلتے ہیں سب مل کر مزہ آئے گا" مزنٰی نے بھی منزہ کی تائید کی۔

"اچھا تو پھر چلتے ہیں... کہاں جانا چاہتی ہیں میری گڑیا" عالم بٹ نے مسکرا کر پیار سے پوچھا تو شاہ نے زرمین کو بے یقینی سے دیکھا جب کہ زرمین مسکرا رہی تھیں۔

New Era Magazine

"کہیں بھی پر کل سارا دن ہم سب باہر گھومیں گے ہاں" منزہ نے آرڈر دیتے ہوئے اپنی بات کہی۔

"ارے نہیں کل نہیں منزہ تم بھول رہی ہو کل ہمیں امل کی برتھ ڈے پارٹی میں جانا ہے" مزنیٰ نے منزہ کو یاد دلایا تو اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔

"ہمم... پتہ نہیں ہم سوچ کر بتائیں گی" منزہ نے سوچتے ہوئے عالم بٹ کو کہا تو وہ مسکرا کر سر ہلا گئے۔

"اور مصطفیٰ تم بتاؤ کام کیسا جا رہا ہے" عالم بٹ نے شاہ کو مخاطب کیا جو پہلے تو حیران ہوا پھر سنبھل کر بولا۔

"ہمم... ٹھیک جا رہا ہے" شاہ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"چلو اچھی بات ہے کسی مدد کی ضرورت ہوئی تو ضرور بتانا" عالم بٹ نے مسکرا کر کہا۔

"جی نہیں مہربانی آپکی مجھے کوئی ضرورت نہیں جب پہلے مدد نہیں لی تو اب کیوں لونگا" شاہ نے کھردرے لہجے میں کہا تو عالم بٹ کے چہرے پر تاریک سایہ لہرا گیا اور سب کو شب بخیر کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا-

"وہ....وہ مصطفیٰ شاید تھکا ہوا ہے اس لیے" زرمین نے اٹکتے ہوئے شرمندگی سے صفائی دینی چاہی لیکن عالم بٹ نے پھیکی سا مسکرا دیے -

"ایمان...زری کو یاد سے دوائی دے دینا" عالم بٹ نے اٹھتے ہوئے ایمان کو مخاطب کیا اور کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ زرمین اتنے سالوں بعد اپنا نام سن کر مسکرا دیں...انہیں لگ رہا تھا کے اب سب کچھ ٹھیک ہوتا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)